41897 _ عورت كا مرد كى جانب سے حج كرنا

سوال

كيا عورت كے ليے اپنے والد كى طرف سے حج كرنا جائز ہے ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

جى ہاں عورت كے ليے اپنے والد كى جانب سے حج كرنا جائز ہے.

امام بخارى اور امام مسلم رحمہ اللہ تعالى نے عبد اللہ بن عباس رضى اللہ تعالى عنہما سے بيان كيا ہے كہ:

" خثعم قبيلہ كى ايك عورت نبى كريم صلى اللہ عليہ وسلم كے پاس آكر كہنے لگى:

اے اللہ تعالى كے رسول صلى اللہ عليہ وسلم اللہ تعالى كا اپنے بندوں پر فرض كردہ حج ميرے بوڑھے والد كو بھى پا چكا ہے، ميرا والد سوارى پر بيٹھ نہيں سكتا تو كيا ميں اس كى جانب سے حج كرلوں ؟

تو رسول كريم صلى اللہ عليہ وسلم نے فرمايا:

" جى ہاں "

اور يہ حجۃ الوداع كے موقع پر تھا.

صحيح بخارى حديث نمبر (1513) صحيح مسلم حديث نمبر (1334)

ابن حزم رحمہ اللہ تعالى اپنى كتاب " المحلى " ميں لكھتے ہيں:

" عورت كے ليے مرد اور عورت كى جانب سے حج كرنا اور عورت كا مرد اور عورت كى جانب سے حج كرنا جائز ہے، كيونكہ نبى كريم صلى اللہ عليہ وسلم نے خثعم قبيلہ كى عورت كو حكم ديا تھا كہ وہ اپنے والد كى جانب سے حج كر لے، اور نبى كريم صلى اللہ عليہ وسلم نے ايك شخص كو اپنى والدہ كى جانب سے حج كرنے كا بھى حكم ديا تھا،

اور ایك دوسرے شخص كو اپنے والد كی جانب سے حج كرنے كا حكم دیا تھا.

اور كوئی ایسی نص نہیں ملتی جس میں ایسا كرنے سے منع كیا گیا ہو اور پھر اللہ سبحانہ وتعالی كا فرمان ہے:

اور تم خیروبھلائی كرو.

اور یہ بھی خیر ہے اس لیے ہر ایك كے لیے ہر كسی كی جانب سے كرنا جائز ہوا" انتہی.

دیكھیں: المحلی ابن حزم (5 / 317).

اور ابن قدامہ المقدسی " المغنی " میں كہتے ہیں:

" عام اہل علم كے قول كے مطابق حج میں مرد كا عورت اور مرد كی جانب سے نیابت كرنا، اور عورت كا مرد اور عورت كی جانب سے نیابت كرنا جائز ہے، اس میں ہمیں تو كسی اختلاف كا علم نہیں، صرف حسن بن صالح نے مرد كی جانب سے عورت كا حج كرنا مكروہ جانا ہے.

ابن منذر رحمہ اللہ تعالی كہتے ہیں:

یہ ظاہری سنت سے غفلت ہے، كیونكہ نبی كریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایك عورت كو اپنے والد كی جانب سے حج كرنے كا حكم دیا تھا " انتہی.

دیكھیں: المغنی لابن قدامۃ المقدسی (5 / 27).

شیخ ابن عثیمین رحمہ اللہ تعالی سے مندرجہ ذیل سوال كیا گیا:

كیا عورت كے جائز ہے كہ وہ اپنے والد كی جانب سے حج كرے، چاہے اس كے بالغ بھائی بھی موجود ہوں ؟

تو شیخ رحمہ اللہ تعالی كا جواب تھا:

عورت كے لیے اپنے والد كی جانب سے حج كرنا جائز ہے، چاہے اس كے بالغ بھائی بھی ہوں، نیابت مرد اور عورت دونوں كر سكتے ہیں، اسی لیے خثعم قبیلہ كی عورت نے نبی كریم صلی اللہ علیہ وسلم سے دریافت كیا تھا..... اور مندرجہ بالا مذكور حدیث شیخ نے ذكر كرنے كے بعد كہا ہے:

تو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے حج کی اجازت دے دی، حالانکہ وہ عورت مرد کی جانب سے حج کر رہی تھی، لیکن اس کے لیے سفر میں محرم کا ہونا ضروری ہے، چاہے وہ سفر حج کا ہو یا کوئی اور سفر، اور چاہے عورت اپنے حج کے لیے سفر کرے یا کسی دوسرے کی جانب سے " انتہی.

دیکھیں: فتاوی ابن عثیمین (21 / 247).

واللہ اعلم .